

سوکاری دبورث



بلوچستان صربانی امپراتری

سیا خنات

جمعه ۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء

شماره نهم

★ ★ ★

جلد سوم

پوچشان خوبایی اسلامی

اسٹبلی کے افسروں

- ۱- سردار محمد خان باروزئی
۲- مولوی محمد شخص الدین

حُزب اقتدار

کائینتہ کے ارکان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

- ۱- صودار شط الله خان میفگل

۲- میر گل خان نصیر

۳- محکمه عمارات و شارعات

۴- محکمه مال

۵- محکمه لوکل گورنمنٹ

۶- محکمه دخلہ

۷- محکمه ایڈن جنرل ایڈمنیسٹریشن

۸- محکمه صحت

۹- محکمه ایکسائز و ٹیکسیشن

۱۰- محکمه محنت

۱۱- وزیر اعلیٰ (قائد ایوان)

۳- مولوی صالح محمد خان

- ۱- محکمه زراعت
۲- محکمه ٹرانسپورٹ
۳- محکمه اوقاف

سیدار عبدالرحمن بلوچ

- ۱- محکمہ آپاشی و برقيات
۲- محکمہ تعلیم
۳- محکمہ خوراک

۵- میر احمد نواز خان بگشی

- ۱- محکمه قانون و پارلیمانی امور
۲- محکمه مالیات
۳- محکمه ترقیات و منصوبه نندی،
۴- محکمه صنعت و تجارت

حزب اقتدار کے دوسرے ارکان

- ۷۔ سردار خیر بخش خان مری
- ۸۔ میر شیر علی خان اوشیروانی
- ۹۔ میر دوست محمد خان بلوچ
- ۱۰۔ میر چاکر خان ڈومکی
- ۱۱۔ مولوی محمد حسن شاہ
- ۱۲۔ مس فضیلہ عالیانی

امداد اب یہ

نواب خیر بخش

حزب اختلاف

- ۱۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی ... (قائد حزب اختلاف)

- ۲۔ میان سیف اللہ خان پراچہ
- ۳۔ خان عبدالصمد خان اچکزئی
- ۴۔ میر شاہ نواز خان شالیانی
- ۵۔ سردار محمد انور جان کھیتران
- ۶۔ جام میر غلام قادر خان مگسی

- ۱۔ سردار غوث بخش خان رئیسانی ... (قائد حزب اختلاف)
- ۲۔ میان سیف اللہ خان پراچہ
- ۳۔ میر شاہ نواز خان شالیانی
- ۴۔ میر چاکر خان ڈومکی
- ۵۔ میر یوسف علی خان مگسی

اج کے اجلاس میں مندرجہ ذیل ارکان اسمبلی غیر حاضر تھے

- ۱۔ نواب خیر بخش خان مری
- ۲۔ سردار عطاء اللہ خان مینگل
- ۳۔ سردار انور جان کھیتران
- ۴۔ میر چاکر خان ڈومکی

- ۱۔ نواب خیر بخش خان مری
- ۲۔ جام میر غلام قادر خان
- ۳۔ میر یوسف علی خان مگسی

نواب خیر بخش خان مری

تلیک خان

رخانی خان

باؤ چنان صوبائی اُبی

پہلی بوجھ تان اُبی کا قیرا جلاں

جود ۱۲ جنوری المکمل

اُبی کا جلاں، اُبی چمیر کو شے میں زیر صدارت

سردار ختم قلوب بار و رفی

دیکھ صربائی اُبی پر شے ساٹھے فوجیہ صبح منقاد ہوا

تلارٹ کلام پاک و ترجمہ

ازبہ الہولی محمد حسین الدین

لَهُمَّ إِنَّمَا الْحَسَنَاتِ

آفَمُتَيَعْنَمُ أَتَيْتَ أَبْرَلَ الرَّيْلَ وَمِنْ قَرْبِكَ الْحَنْكَمَ هُوَ آعْمَى طَ

إِنَّهَا يَتَدَبَّرُ أَوْ لَوْلَهُ لَبَابٌ ۝ الْذِيْقَ يُؤْمِنُونَ بِعَزْلِ اللَّهِ وَلَا يَنْفَضُونَ

الْمُسْتَقْلَقُ ۝ وَالَّذِيْنَ يَصْلَوْنَ مَا أَمْرَأَ اللَّهُ بِهِمْ آنَ يُؤْمِنُ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ فَ

يَخَافُونَ سُوَّاعَ الْمَسَابِ ۝ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا إِنْتَهَاءَ وَجْهِهِ رَبِّهِمْ وَأَقْأَمُوا الصَّلَاةَ

وَأَنْفَقُوا أَوْ تَسَرَّرَ قَنْهُمْ سِرًا وَأَعْدَارَتِهَا وَيَدْرُوْنَ بِالْمَسَيَّةِ أَوْ لَكِنَّهُمْ عَبْيِ الدَّارِ

(وارد ۱۳)

ترجمہ: دو شفیعیہ تینیں رکھتا ہوں ایک بڑے کے رب کی طرف سے اپنے نائل ہر ایجادہ سب سے ہے کیا

۶

اپنے شخصی اس کی طرح چوکتے ہے جو کہ المعاہدے ہے۔ پس نیجیت تو سمجھدار ہی لوگ قبول کرتے ہیں اور یہ سمجھدار لوگ یہیں ہیں کہ اندھے سے بوجھنا بخوبی نہ چاہیے ہے اس کو پیدا کرتے ہیں اور اس ہجد کو توڑتے ہیں اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے دب سے درستے ہیں۔ اور سخت ہذاب کا امدادیہ رکھتے ہیں اور یہ لوگ یہیں ہیں کہ اپنے رب کی رضا مندی کے جیان وہ کر سنبھروٹ رکھتے ہیں۔ اور نماز کی پامندی رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ تم نے ان کو وزدیادی ہے اس میں سے چکے بھی اور ظاہر کر کے بھی خیر پکڑتے ہیں۔ اور بدل لوگی ملک حسن سلوک سے ٹال دیتے ہیں۔ اس جیان میں نیک انجام ان لوگوں کے واسطے ہے

نشانِ زدہ سوالات اور ان کے جوابات

* ۱۹۲۔ میال سلیف اللہ خاں پر اچھے

کیا وزیرِ مخصوصہ بندی و ترقیات اور راہ کرم بستداییں گے کہ۔

۱۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ حکومت بلوچستانی نے مرکزی حکومت سے کوئی کے لئے شیکو یون کی ہوتیں میا کرنے کے لئے رجوع کیا ہے اور اس سلسلے میں گورنمنٹ کے ایک اجلاس میں بحث برئی تھی۔

۲۔ اگر ایسا پہنچا نہ ہو باقاعدہ اس بخوبی کی تفصیلات جو کہ حکومت نے مرکزی حکومت کو بھی ہیں اور گورنمنٹ کا نفرمیں ہے اس بخوبی کی تفصیلہ میرا؟ مطلع فرمایا جادے۔

۳۔ حکومت بلوچستان نے شیکو یون کی ہوتیں میا کرنے کے لئے اور کیا اقدامات کئے ہیں؟ اور اس سلسلے میں حکومت نے خرمدی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیرِ مخصوصہ بندی و ترقیات

۱۔ جیسا ہاں حکومت بلوچستان نے مرکزی حکومت سے بلوچستان میں شیکو یون کی سہرتیں چیبا کنے کے رجوع کیا ہے یہ معاملہ گرفتوں کے اجلاس منعقدہ ۱۹ ائمی ۱۹۷۴ء میں مقام کو کشہ زیر بحث رکھتا ہے۔

۶۔ گورنمنٹ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مزید کچھ عرصہ کے لئے بلوچستان سکریٹریٹ پر مشین نشودر نہیں کی جاسکتا، لیتی یہ کوشش کی جائے گی کہ پوسٹریٹشن کا مدوسے صوبے کو ٹیکلیویٹن کی سہولتی قرائی کی جائیں۔ مندرجہ بالا تفییض کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت بلوچستان نے حکومت پاکستان کی ٹیکلیویٹن کے علاوہ ریٹین کی تفصیل تک پوسٹریٹشن کی سہولتیں فراہم کرنے کی گزارشی کی:

۷۔ جیسا کہ پہلے وہ سوالوں کے جواب سے واضح ہے، حکومت بلوچستان نے مرکزی ٹکونٹ سے درخواست کی ہے کہ اس سعامل پر علیحدہ یا کارروائی کی جائے۔ چونکہ یہ معاملہ مرکز کے دائرہ اختیار میں ہے، اس سے اس پر مزید کارروائی حکومت کی جانب سے نہیں ہو سکی۔ حکومت بلوچستان مرکزی حکومت کو ماروائی کرائی گے۔

Mian Saifullah Khan Piracha :

Is it a fact that a pilot television plant which was used for the first time at Rawalpindi and Lahore is lying at Rawalpindi un-used? If so, will the Hon'ble member move to the Central Government for the instalation of that plant at Quetta?

Minister of Planning & Dev :

As far as the plant, the Hon'ble member is talking about, is concerned, we make you believe that it is not in use at the moment. But we are interested if they can do that.

Mian Saifullah Khan Piracha :

Will the Hon'ble Minister move to Central Government in this matter?

Minister of Planning & Dev :

We have already moved to the Central Government

*265-خان عبدالصمد خاں آپ کزوئی

پہلو ڈبکو پستردی و ترقیات چالیں گے کہ
و۔ کیا سلاروائی کے دوران مطلع جمع کے سب ڈوبیوں میں ترقیاتی کامیں پر کوئی خرچ

ہوا ہے؟ اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے۔ کام کی وعیت، وگت دیگرہ اور یہ کہ اُن سے
کامیابی سیکھیں ہے قسم مردک، بندات و عینسرہ لکھتے ہیں اور انقدر ادی نزعیت کی سیکھیں
خلاً گزیں اور کاربیز دی وغیرہ، نزیں کی ہماری وغیرہ کے لئے الفنادی
اہم اس کس کو ملی ہے؟

جب - علاقہ مری میں ترتیبی سیکھوں کی تجاویز کس ملکہ اور افسر نہیں ہیں۔ اور اس کی ٹھگانی پر
کس علکہ کا کون کون افسر مقرر ہے؟

دُوسرے مضمونیہ بندی و ترقیات

۱- موجودہ مالی سال کے دوران صلح سبھی کے سب ڈکریشن میں کی ترقیاتی اسکیوں پر وکھ
پندرہ ہزار روپے حصہ کے جائیں گے۔ ان اسکیوں کی تفصیل کا اندراج گوشواروں
میں کروایا گیا ہے۔ بندات کی تعمیر اور رامبوں کے لئے ضلعی ویسی ترقیاتی پروگرام میں فوٹے
ہزار روپے کی رسم ہیا کی گئی ہے، تمام صنعتی کاریزات کے لئے ستر ہزار روپے کی رقم تعمیر
ترقبیاتی میڈا ایبی میں سے فراہم کی گئی ہے، یہ رسم ڈپچی گذشتی کے پروگرام کی چاہی ہے۔ علاقہ
مری کے ناکان کارپیات بینا رسم کی تفہیم کا کام ابھی باقی ہے دریں بارہ ضلع پر ہزاری
افقات کے رجار ہے ہیں۔ تقریبی صوبے میں مختصر زینداروں کے دریان انقدر طور پر
رامبوں کی مفت تفہیم، رعائی زرخی پر بنیجہ وکھا دو۔ ڈپچی انجنوں اور سطح زمین کی ہماری کے
لئے رعائی کرایہ پر بیل ڈونز روپی کی نسراہی کے لئے چالیس لاکھ چالیس ہزار روپے کی رقم
سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ زراعت کے تحت علیحدہ طور پر منقص کی گئی ہے۔ ترتیباتی
اسکیوں پر حسن پڑتے دلی رسم کا اندراج فی الحال نہیں کیا گیا ہے۔ اس کا حصہ
اندازہ سال کے اختتم پر ہی لگایا جاسکتا ہے۔

۲- مری کے علاقے کی اسکیوں کی تجاویز پیش کرنے والے اور نگران افسر کا اندراج جمی جدول
(۱) میں کریا گیا ہے۔ (داخلہ مرکوز و رائف) بر صفحہ ۳۴۷

خان عبدالصمد خان اچپ کرنلی

کیا وزیر صاحب بتلا میں گئے کہ عکلہ آپا شی کے یا ایکو بیٹھنے کا کمی دفتر مری ایسا ہے یا پس
ہے؟

وزیر منصوبہ پہندی و ترقیات

لیکو بیٹھنے کا کمی دفتر سمجھا میں دلتا ہے۔ وہ یہاں سے کاموں کی چینگ اور پروپریتی کرتا ہے۔

خان عبدالصمد خان اچپ کرنلی

وزیر منصوبہ پہندی دفتر علم ہے کہ اس قسم کے کاموں کی پروژوں
بروقت on the site day to day ہوتی چاہیئے اگر ہر دن ایسا ہے اس قسم کے افسروں کے دفاتر نہیں ہوں۔ تو
یہ اس کے سفاری ہیں کہ وہاں پر مناسب پروژوں نہیں ہو رہی ہے۔

وزیر منصوبہ پہندی و ترقیات

ساب پروژوں پر سکتی ہے احمد پڑھی ہے۔ دیاں
پر اسراں جاتے رہتے ہیں۔ وہ دس دس پندرہ پندرہ دن اور اکثر نہیں۔ مہینہ بھر سائیک
پر گزستہ ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کام ہے۔ ہو رہا ہے۔ یا نہیں ہو رہا ہے۔

*- ۶۶ - خان عبدالصمد خان اچپ کرنلی

کی وزیر منصوبہ پہندی و ترقیات بتلا میں گئے کہ
۱۔ یک سال روایت کے دروانہ ضلع سنجی کے سب مکانوں پر کوئی ٹوپ
ہوا ہے۔ اگر ہاں، تو تفصیل بتائی جائے۔ حکام کی ذمیت اجتماعی یا افتخاری، ہر ایک
کی لائکت بخیری اور نگرانی کرنے والے افراد کے نام افراودی،

۔۔۔۔۔ سکیوں سے نامہ حاصل کرنے والوں کے نام۔

میراحمد تو اخلاق بچی

۱۔ سال روایت کے دروانی فلز بھی سب ڈویڈن بھائی کی ترقیاتی اسکیوں کے بائیس لاکھ سینٹس ہزار روپے خوش کئے گئے ہیں۔ سکیوں کی زیست، داگت کا جگہ، سال روایتی خصوص شدہ رقم، اسکی مدد کو تجاوز پڑی کرنے والے اور انگریز کرنے والے آفیران کی تصدیقات کا اندراج کا خواہ دبھائیں کیا گیا ہے۔

علاوہ بھی میں مزید رقبہ زیاد کیا کشی لانے کے لئے اپاٹشی کی سکیوں (سنگیلار ڈوربیخ) بندات و تابوں کی تغیری کے لئے گیارہ لاکھاں پھر اردوپ فراہم کئے گئے ہیں علاوہ ازیں سماجی قبیہ (تسلیم و صحت)، کئے بھی خصوصی رقم جیسا کی گئی ہے تقریباً تمام مستحقوں جات اختیاری زمینت کے ہیں۔ ان میں سے اکثر پاکام ہوتا ہے فی الحال ترقیاتی اسکیوں پر فریق ہونے والی قائم کامل اندراج نہیں کیا گیا ہے نیز احسن رحمات کا سچے اندراحتیں کے اختام پر بھایا جا سکتا ہے۔

(ملاحظہ گرد شمارہ رجب اصفہان ۱۳۷۴)

خان عبدالصمد خان اپیکزنی

جناب گوروارے سے ظاہر ہے کہ ڈریڈن بھائی سب ڈریڈن نہیں جتنے بھائی اسکوں ہیں وہ سمجھ کریں ہیں مکونکی مذکوری سکول یا باقی سکول داں پر موجود نہیں ہے۔ کیا ذمہ متعلقہ سچے صورت حال سے مطلع گئی گئے؟

وزیر مستھویہ بندی و بر قیامت ڈریڈن بھائی تسلیم ہائی سکول ہے۔

* 267 - خان عبدالصمد خان اپیکزنی

کیا ذمہ قانون و پارلیمنٹی اور سمت لائیں گے کہ

۱۔ صوبہ کے ایسی کے اپیکر اور فپی اپیکر پاٹنگ ماہوار کی بیانات پر یا ہے دلوں صاحبان

کہا اگل انگ سبت یا جائے خرچ میں علد، شیخیفون پڑوں، دو روز کے بھت دوسروں سے اسپار افزایش
سب شامل کئے جائیں جیسے کہ خلف الامش اور سب کی تفصیلات لے جائے

۲ - ابھی کے ان تھیکیداروں کے سمات کی تحریر اور ترمیم وغیرہ پر اب تک کیا یا حشر پڑا ہے؟

۳ - ان تعمیرات کے نیکے کس کو دیکھئے گئے تھے اور ان کے زرخ کیا تھے؟

۴ - کیا ان سے باقاعدہ طور پر نہ کامنگتھے؟

۵ - اگر نہ کامنگتھے تو کیا کامیاب تھیکیدار کے زرخ سب ستم تھے؟ حقیقت

۶ - اگر (۵) کامنگتھے تو اسے یہ تو تحریر دی گئی۔ اور سب سے کم زرخ کی تھیکیدار کے تھے؟

۷ - ان تھیکیداروں کی بھتی سے ہر ایک کے بھتی کی آرائش پر کس قدر حشر پڑا ہے؟

وزیرِ فتاویں

۱ - مظلومہ حقوق اگوشوارہ "سی اور ذی" میں ملاحظہ ہوں (انزیبی صفحہ ۲۸ اور ۲۹)

۲ - مبلغ ۱۰۱۳۰۱۵ روپے برائے اپنیکر صاحب اور مبلغ ۲۰۸۸۰ روپے برائے اپنیکر صاحب۔

۳ - ان تعمیرات کا تھیک کے بازی شفیق احمد تھیکیدار کو دیا گیا تھا۔ جس کے زرخ باقی سب تھیکیداروں سے
کم تھا / ۵۲۰۰۰ بازاڑ زرخ نامہ تھا۔

۴ - جماں۔

۵ - جماں

۶ - سب سے کم زرخ بازی شفیق احمد تھیکیدار کا تھا۔ اور اسی کا تھیک دیا گی تھا۔

۷ - سال ۱۳۷۲ھ اور ۱۳۷۳ھ میں اپنیکر صاحب کے اخراجات ۲۰۰۰ روپے اور ۲۰۰۰ روپے
صاحب کے ۲۰۰۰ روپے ہے۔

خان عبد الصمد خان اچکزئی

پنکس "ذی" میں اپنی اپنیکر صاحب کے نام لے کی مدین ۱۳۷۱/۵۰ کے گئے ہیں۔ کیا میں یہ حکوم
کر سکتا ہوں کہ یہ سفر کسی سرکاری یا اپنیکر صاحب کے لیے بھی گیا تھا؟

وزیرت اون

ہیں کیا ملکی اپنی کرت بکوں رفریک، کہاں سفر کیا پوہرے دار کا اختیار کے ہا پر ہے ۱۔

خان عجیب صمد خان ایکروئی

میں سے مرن تعمیلات پر چیزیں کر، مقصد کے لئے کہاں گئے تھے ۲۔

خان عجیب صمد خان ایکروئی ۳۔

میں آپ کو پہنچاہوں وہ اپنی کر ز کافرشیں میں ٹولیت کے لئے اسلام آباد گئے تھے۔

نالات

۱۔ بھارت پریس ۱۹۰۷ء۔ ۲۔ بھارت پریس ۱۹۱۱ء۔ ۳۔ بھارت پریس ۱۹۱۵ء۔ ۴۔ بھارت پریس ۱۹۱۶ء۔ ۵۔ بھارت پریس ۱۹۱۷ء۔ ۶۔ بھارت پریس ۱۹۱۸ء۔

۷۔ بھارت پریس ۱۹۱۹ء۔

۸۔ بھارت پریس ۱۹۲۰ء۔

۹۔ بھارت پریس ۱۹۲۱ء۔

۱۰۔ بھارت پریس ۱۹۲۲ء۔

۱۱۔ بھارت پریس ۱۹۲۳ء۔

لذکر اللہ علیہ حافظ

۱۲۔ بھارت پریس ۱۹۲۴ء۔

۱۳۔ بھارت پریس ۱۹۲۵ء۔

تحریک اتحاد

مسٹر اپس کے عبد الصمد خان اچکنی کی طرف سے اپک تحریک اتحاد کا نوٹ بے پڑھئے خان عطا

خان عبد الصمد خان اچکنی کا ^{تین یہ تحریک پیش کرنے کی اجازت پا ہتا ہوں کہ موخر ۱۱ جنوری ۱۹۴۷ء} کے خبار شرق کوئٹہ کے صوفہ اول کالم پر مدد عزت عین ریاستی معاوب کی تحریک اتحاد پر اپسیکر صاحب کی دلگہ جی الفاظ میں شاید ہمیں ہے اس سے یہ مفہوم نکال دیا ہے کہ جس معاطل کے تعلق وہ تحریک پیش ہوئی تھی یعنی اخباروں میں ہنپ اشتلاف کے لیڈر اور ایک میر کو ملکی پر مشتمل ایک بیان کی اٹاعت وہ واقعہ سرے سے ہے ہر ایسی نیشن ہے جو درست نہیں ہے اور اس سے مسید ایک اتحاد مدرج ہوا ہے۔

اس اخبار کے الفاظ یہ ہیں۔ اپسیکر صاحب نے روئنگ ری کے اسیلی میں کہا یہ معاطل پر بحث نہیں ہے تحریک اتحاد پر بحث ہے۔ اتحاد اس بات پر بسط آئے اک ذکر خبر شائع ہوئی جس کی ریاستی صاحب اور بچے و مکمل بھائی تھی اتحاد اگر تو یہاں اتحاد کی قدر ہے اس کو کہا جائے مگر ہم اس کو اتحاد کی قدر ہے اس کو مل نہیں ہوا ہے اس سے تحریک اتحاد پر ایسی بحث ہے جوہن مگ بجے یاد ہے۔ اپسیکر صاحب کے الفاظ یہی تھے اگر میرا یہ contention تھی کہ تو اخبار کو نہیں ہوئی چاہیے بلکہ اپسیکر صاحب کوئی دبی نہیں۔ ایسے ذکریں جس سے ظاہر ہو کہ میر کے بلا وہ تحریک اتحاد پیش کی اتحاد

وزیر صحت ^{جنپ ۱۱ اپک اتحاد کے تسلیق جو کہ خان صاحب نے فرمایا ہے میں اس کی حمایت کرتا ہوں۔ جسروں نے کہے ہیں اور یہی کہ اس بداتہ مرف ہنپ اشتلاف کی بیکہ عنیت قائد اس کے ہنپ لہو کروں کی تحریک میں کو غلط ادا نہیں کریں گے رہے ہیں}

میرا اسپیکر یہ تعلیم دے بات ہے

وزیر صحت

خیری خلافت میں ہے اور میں ایسے کرتا ہوں کہ آپ خلافت کو تبیح کرو گے
کو وہ آئندہ اقتصادی بڑی۔

میرا اسپیکر میں تو اس طبق احتجاق پر صرف اپنائیں لے سکتا ہوں تبیح کی بات تو مبلغہ
ہے وہ ایک ڈالہ اسٹریٹ ہے۔ بے چھپی بات ترکھنہ میں ایسی ہی کی وجہ ایکی کے قاعدہ الفہد اسٹریٹ
کے روپ نہ رہ کی فسرفت دلاتا ہوں اس میں محلہ ہے کہ
If the question raised is based on document, the notice shall be accompanied by the document ent.

یہ تو ہالہ پر آپ نے کلی document پیش کیا۔

ووہ سے پوچھنے نے اپنی روشنگ میں یہ کہا کہ واقعہ ذیل بحث سے سے واقعہ ذیلہ ہے جو ایسیں
ہے کہ تم ان کا کافی احتجاق ہاں نہیں ہوا یا وہ میں اس کو مستحب کرتا ہوں میں نے ایسا ہی کہا تھا
جیسا کہ اخبار میں کہا گیا ہے تو ظاہر ہو چکرے میں ۔ ۔ ۔

میاں سعیف اللہ خان پبلک اچیومنٹ جواب والا۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ جب تیر کا عجیب رکھا
کا جب پیر کی بے عوقبی پڑھا لے گی۔ تو اس کے بعد ہم کارروائی کو سے کیا؟

میرا اسپیکر الجیہ واقعہ پر کوئی دیکھیں گے۔ اپنے میں احمد سترہ کرتا ہوں۔
Leader of the opposition:- Point of privilege Sir.

Mr Speaker:- point of Privilege sir

لوگوں کی کشمکش

Leader of the opposition:- Sorry Point of order Sir

میں نے اسی حرزاً کے میں اخبار قاصد کا حوالہ لے کر پاتا کہ اسی میں گورنر صاحب کا بیان

شائع ہوا ہے۔ میکن ہنپت انتدار کی طرف سے لمبھا گیا کہ یہ شراحت پسیدار کرنے والا خبراء ہے یہ جو موٹا اخبار پہنچھوڑاں نے فلکا کھلہ ہے میکن ہیں اور قشت کا ہمیشہ توں توں پیش کرتا ہوں جس میں یہ یہ ہے ہی کچھ ہوا ہے جیسا خبار میں شائع ہوا ہے یہ رے خیال میں ہنپت انتدار کی طرف سے غلط بیانی ہر کی تھی اور میں یہ بات بدائش کر کر ناچاہتا ہوں۔

مرٹر اسپریکر یہ توکلی پر اشتہافت آئڈر نہیں ہے یہ سکد آپ سے پریلویہ احتمال سکتے ہیں۔

ADJOURNMENT MOTION

مرٹر اسپریکر اسپریکر Adjourment Motion ہے اسے غیر معمولی قانونی روایتی کی طرف سے سروار صاحب پریلویہ کے۔

غورٹ بخش ریسیوانی جنبد والا! میں حب زیل واضح مطابق پرچرخ فری اہمیت کا حال ہے بحث کرنے کی کوشش سے ابسلی کی کارروائی کو روشن کی کوشش سے تحریک التو پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہے جو ہمہ اخبار مشرق کو اٹھتے ہوئے ارجمندی سماں میں ایک بھروسہ بھروسہ اکبر خان پیغمبر کے کوڑا ہے شائع ہوئی ہے جس سے اسلامات کا انشاعت پختہ ہے کہ بوجپور میں غیر ملکی خاتون نے اسلام اور پیدائش یاد ہے اہل اسلام کی تربیت نے کہ بوجپور میں بگدوش جیسے حالات پیدا کرنے کی پوشش کی گئی ہے ان خاتون کا اور ان کے بھنوں کا مقصد پاکستان کو کرزوں بعد نکشے نکلا سکر گئے۔ لیکن کسکے نام پر اپنے ایک پیش نمائش کی چار پہاڑے جس میں سالم و شن عناصر اور بنام ڈاگوں کو سمجھتی کیا جاتا ہے اُن جو کہ بوجپور میں پورا ہے وہ کوئی منی مذاق کا مصالہ نہیں ہے اور احوالات سے راؤں میں خوف و ہراس اور پریش فتنہ جاتی ہے۔

میرگل خان افیسیکر اجنب دا بچ کوئی تازہ واقعہ نہیں ہے جب ہمارے مجتہد صاحب پر پ

سے تشریف لئے تھے تو انہوں نے یہ بات سب صحیح ہے کہ اپنی ملکے کمی اور جہاں
عمرم قائدِ حزبِ اختلاف نہ ہے ہیں اسی میں کوئی بات نہیں ہے اور نہ کوئی فوری اہمیت کا دافع ہے ہذا
الب و بچشمہ نہیں کی مانسکتی۔

مسٹر اسپیکر | اس پر یہ اتفاق ہے

قائدِ حزبِ اختلاف | پا اس پر مجھے ہدایتی اجازت ہے؟

مسٹر اسپیکر | اس پر آپ بلطفن سکتے۔

قائدِ حزبِ اختلاف | فوری دافع کے متعلق بتاؤں گا۔

مسٹر اسپیکر | روز کے مطابق آپ بول نہیں سکتے مرف اسے پڑھ سکتے ہیں۔ پڑھنے کے بعد
اس کے خلاف ایک آدمی براتا ہے اور اس کے بولنے کے بعد روائیگ ہو جاتی ہے۔

قائدِ حزبِ اختلاف | جواب! اگر پوتھی فردی ہو تو کیا اس محبت میں آپ اجازت دے سکتے ہیں
یہاں آپ ہر وقت اجازت دے سکتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر | انہیں حزب۔ آپ اس کی محبت میں کیا کہیں گے۔ آپ نے تحریکیت پڑھ دی ہے۔

قائدِ حزبِ اختلاف | میں یہ کہوں گا کہ کس کے اخبار میں ہو کچھ شائع ہوا ہے وہ دافع فرمائی
اویح دعا میں ہے۔

مسٹر اسپیکر | اس پر یہ اتفاق ہے کہ یہ تحریک فوری اہمیت کی حالت نہیں ہے بلکہ

گئی بارہ پندرہ کی جا چکا ہے اور خبریں بار بار دپھرے ہے جانے کی وجہ سے ملکہ ذری وحیت کا سامانہ نہیں کیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ اس خبر کی میں کمی داد معااملہ کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس کا ذکر دپھرے ہے اور یوں نہ کہنے پڑتا ہے اپنے فتح تیار کرنے کے بعد موجہ احمد احمدیلوں کا ذکر ہے مزید برآں کھوٹ کی خبر ہے اس پر ایک دفعہ پر تصریح پڑتے ہیں کیا جکے نہیں اس قدر کی کوئی کوسترد کتابیں۔

ANNOUNCEMENTS

میر انیس سکر
اب عکری اسبلی پر اعلانات کریں گے۔

Secretary : The following application dated 11th January, 1973 has been received from Mir Gul Khan Nasir, Minister for Health etc :

"I have received a telephonic message from Sardar Altan Ilab Khan Mengal, Chief Minister, Baluchistan, that on account of the sad demise of his wife and the family arrangements that he has to make on account of this incident, he is unable to attend this session of the Assembly and he begs leave for his absence."

Mr Speaker : The question is ..

That the leave asked for be granted. The motion was carried.

ELECTION OF MEMBER TO ADVISORY COMMITTEE

Secretary : In pursuance of the notice issued on 11th January, 1973 in respect of the election of one representative of the Provincial Assembly of Baluchistan to serve on the Pakistan Western Railway Local Advisory Committee Karachi, only one member, namely Khan Abdus Sainad Khan Achakzai MPA, has been nominated for the purpose. As he has not withdrawn his candidature, he stands elected.

Mr. Speaker : Khan Sahib Hearty Congratulations.

Mr. Speaker : Now we will take up the Order of the Day Minister for Health so please move his motion.

THE BALUCHISTAN CONTROL ON POSSESSION AND CONSUMPTION OF DRUGS BILL, 1973.

Minister for Health, Sir, I beg to move --

That the Baluchistan Control on Possession and Consumption of Drugs Bill, 1972 be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: Motion moved is --

That the Baluchistan Control on Possession and Consumption of Drugs Bill, 1972, be taken into consideration at once
the motion was carried.

Mr. Speaker: We will now take up the bill drafted by Attaullah.

CLAUSE 2

Mr. Speaker: The question is --

That Clause 2 stands part of the Bill.

The motion was carried.

میاں سیف اللہ خان پاچھہ [جیب دلائیں نہ تو یہ بیشتر کرنے کا ذمہ ریاست]
یک جوہ ترینیں بے گی ایک نہیں ملی ہیں۔

میرزا سعید [ایدیہ اپنے کا کام خواہی ہے۔

میاں سیف اللہ خان پاچھہ [میرزا سعید کو یہ طرفی کارروائی ہے کہ الٹا میں پیش کیں
لیجئے کی کامیاب، رکھی جاتی ہیں

میرزا سعید [جب پہلے دلائیں پیش بنا تھا اس واقع اس کی کامیابی میان کی سمجھی جاتی تھی اس سے
پیغام بل ایجنسی پر تحریریں ہے کہ کامیاب کرنے کا ہے

میاں سیف اللہ خان پاچھہ [جاں شکریہ سے کوئی صاحب نے کامیابی دی ہے۔

CLAUSE 3.

Mr. Speaker: The question is -

That Clause 9 stands part of the Bill.

The motion was carried

CLAUSE 4

Mr Speaker: There are amendments in the names of Mian Saifullah Khan Piracha and Mr. Abdul Samad Khan Aghakzal. I first call Mian Saifullah Khan Piracha to please move his amendment.

Mian Saifullah Khan Pirache: Sir, I beg to move

That for the full Stop at the end of sub-clause (1)(b) a colon be substituted and thereafter the following proviso be added, namely:

Provided that the Registered Medical Practitioner shall keep record of all such prescriptions".

Mr. Speaker : Clause under consideration. amendment moved is

That for the full stop at the end of sub-clause: (1) (b) a colon be substituted and thereafter the following proviso be added, namely:
"Provided that the Registered Medical Practitioner shall keep record of all such prescriptions"

ذریعہ صحت ۔ — بنگلہ والا نبیں ہی تیرہ کی قافیت نہیں کرتا ہوں میں اسنتیپول کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Is there any opposition to this amendment?

(Voices: No) There is no opposition to this amendment.

The amendment is carried unanimously.

Mr. Speaker: Mr. Abdul Samad Khan Achakzai to please move his amendment.

Mr. Abdul Samad Khan Achakzai: Sir I beg to move --

"That subclause (b) be deleted".

Mr. Speaker: Clause under consideration, amendment moved is -
That sub-clause (b) be deleted.

جناب خالی بل کی لکاز میں جائز اخیر کی گئی ہے اس کے Mr. Abdul Samad Khan Achakzai

سب کا لکاز میں کیا گیا ہے کہ -

No person shall

possess any drug save as allowed to the licence holders to import, manufacture.....

مشائیکر | اپنکے تریکے میں پورے ہو جانے پر اپنے سب کا لکاز کا پڑھ رہے ہیں -

Mr. Abdul Samad Khan Achakzai: جیسا کی جاتا ہے یہ سزاں کوئی بھی پڑھائی جائے جس کو

اکٹ پورا کرنا ہے۔

distribute, stock, and sell drugs under Drugs Act, 1940 (XXIII of 1940);

b) consume any drug save as prescribed by a Registered Medical Practitioner practising the allopathic system of medicine,

مشائیکر | میں جیسا یہ لکاز میں پختہ ہو گئی

خالی مشائیکر | نہیں جناب۔

Provided that the Registered Medical practitioner Shall keep record of all such prescriptions".

تو اس میں رکھنے والے کو نیچے دالے کو لانے والے کے ساتھ اس وہ اعلیٰ کے کمانے والے کو بھی دی جائی گی ہے اور وہ ہے چار سال تک۔ کم از کم ایک سال تک میں عمر من کرتا ہوں کہ میں نے جہاں

۱۶

تمکو بیکھاہے اس دوائی کے کھاتے دے دیگ نہیں فریب اور یہ کس مرتے ہیں امراض میں سے اکشنہ لہنہ
لیل کے کاتے والے افسوس دوہستے ہیں۔ یہاں لازمی گروپ ہے کہ اس کو ایک سالانہ سفرزادی جائے۔

وزیرِ فتوں | پرانٹ آف امرور.

خان صاحب تپ سب کلازہ پر باستگیوں سوا حاذک کلازہ۔ ہمیں ہے۔

خان عبدالصمد خان اچکنڈی |

No person shall میں آپ کو سناؤں یہاں بکھدے۔
دیگر وغیرہ... اور اسی کے ساتھ consume any rug پھر تپ ہس اور زایدے
ہیں کہ... Dosses

سر اسپیکر | یہ کلازہ ۵ میں ہے۔ آپ کلازہ پر پولیں

خان عبدالصمد خان اچکنڈی | اور ۴ کے متعلق عرض ہے کہ consumer کو ہی سزا
نہیں ملنی چاہیئے۔ یہ کلازہ ۵ میں ہے۔ میں اس میں سے deieie pia کو consumer کرنا چاہتا ہوں اور
یہ کلازہ consumer کے متعلق ہی ہے۔

سر اسپیکر | یہ کلاز consumer کے متعلق پرسکتی ہے consumer کی سزا کے متعلق نہیں ہے۔

وزیرِ صحت | جناب والہ بھی خالق تکڑا ہوں۔

قالہ حزبِ حلفات | جناب والہ بھرے خیال میں نیرسے دوست عبدالصمد خان اچکنڈی یہ
دنما چاہتے ہیں کہ... .

وزیر صحت

اپ ان کی نمائندگی کیوں کر رہے ہیں وہ خود explain کر سکتے ہیں

قائیمہ تحریک احتجاج

کام مقعد اس amendment کو لانے کا یہ ہے کہ consumer چوراں مخفی چیز کو استعمال کرتا ہے وہ خود ایک طرح سے بیمار جوتا ہے تو بجاۓ اس کے کہ اس کو جیل بھیجا جائے۔ اسے سزا دی جائے الیمیں یہ نہ تاپڑیجئے کہ اسے کسی بیتال میں داخل کر جائے اور اس کا علاج کیا جائے اور جو اسے بچکے ہیں ان کو سزا دی جائے جو اس چیز کو رائج کرتے ہیں لاتے ہیں اور اس پر شان کرتے ہیں اور وہ سروں کو مصیبت میں ڈالتے ہیں۔ میوشیاں ہے خان صاحب مجہ سے اتفاق کریں گے۔

مرد اسکے لیکن اک بیتال میں سے جائیں گے تو ہاں بھی اسے ایک گولی دے دیں گے۔ (رقہ قہہ)

وزیر صحت

جناب عالی! اس وقت تمام ملک میں بالغوص بلوجستان میں اس ڈرگ کی چوپانی طور پر ٹکٹ کے نام سے شہر رہے کہ ہاپسیلی ہو کی ہے اور اس ملک کے غریب طبقہ کی بڑی اکثریت اس مذکور کے استعمال میں مبتلا ہے اس کے استعمال سے معاشرے میں جو سنسنیاں چیدے اور ہمیں دیکھ کی جو صحت تباہ ہو رہی ہے اس کے ویش نظر یہ ضروری ہے کہ اس کا تدارک کیا جائے اور اس کے استعمال وغیرہ کو قطعاً ممنوع نہ کردار دینا یا جائے۔ لہذاخواز amendment خان صاحب نے پیش کیا ہے اس کی خلافت کرتا ہوں۔

Mr. Speaker: Clause under consideration amendment moved is -
That sub clause (b) be Deleted

The motion was lost

Mr. Speaker: I will now put the question. The question is :

That Clause 4, as amended, stands, part of the Bill

The motion was carried

CLAUSE 5

M. Speaker: There is an amendment in the name of Mr. Abdul Samad Khan Achakzai Khan Sahib to please move his amendment.

Mr. Abdul Samad Khan Achakzai, Sir I beg to move

That the words "or consumes" be omitted

Mr. Speaker: Clause under consideration, amendment moved is -

That the words "or consumes" be omitted

Minister for Health Sir, I oppose it.

خان عبدالصمد خان اچکزائی | جنبد عالی! اس دوائی یا اس لعنت میں زیادہ تر وہ لوگ پختگیں ہو غریب ہوتے ہیں۔ اور بہاں تاولن میں جو سود بھی گئی ہے اس میں نہ کوئی نرمی ہے مگر کوئی کم از کم زیادہ چار سال تک نہ رہی پڑے گی۔ پھر جانہ ڈینے یعنی ہر سکتا ہے آج کل گام و پپا میں کم از کم زبانی طور پر اسلام کے اس مول کو تسلیم کیا جا رہا ہے کہ جنم بیمار ہوتا ہے اس کی امداد کرنی چاہیے۔ عربی لغت کا ایک لفظ "تعزیہ" ہے لودھستان شریف میں اور اسلامی فقیری میں دو قسم کی سزا میں ہیں۔ ایک حد تک موسیٰ "تعزیہ" ہے۔ تعزیہ کا لفظ خود لودھستان شریف میں و تُعَزِّزَ دُوْلَتُ حُسْنَةُ حُرْفٍ امداد کے معنی میں آیا ہے یہ لفظ لودھستان شریف میں بوجہاری سب سے زیادہ متبرک تسلیم ہے سزا کے طور پر استعمال نہیں ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جنم بیمار ہے اس کی امداد کرو۔ ایک آدمی بیمار بھی بستے غریب ہجاتے اور اپنے اس کی یہ عادت چھوڑنا چاہتے ہیں تو اسے اس بیماری سے بچات دلوانی کے لئے اپنے اس کو کم از کم ایک سال کی سزا دیتے ہیں اور جیل خانہ بھیجتے ہیں حکومت کہہ سکتی ہے کہ ہمارے جیلانے اصلاح خلنسے ہیں۔ میں اس انسٹی ٹی ٹریٹی کا بہت زیادہ ماہر ہوں اور ہر قدر سے زیادہ ماہر ہوں وہ ہزار خانے نہیں پس تعریف خلنسے بھی نہیں۔ بلکہ دنادھانے ہیں۔ دوائی یہ دوائی بازار سے فریاد مقدمہ اور میں پوچھیں

متنی ہے۔ جتنے بھی جیل خانے میں تھے ان سب میں تمام نشیت خصوصاً یہ راکٹ عادی مجرموں پا مل دیں
گوئیتے ہیں اور پھر آپ لوگوں کو علم ہے کہ ہمارے جیل خانوں میں مارموں کی تعداد دون بیجھو رہی ہے ان میں
مارموں کو سمجھنے کی حکایتی نہیں رہی ہے۔ اگر یہ اس طرح سزاویں کی تھوڑی میں اضافہ کرتے ہے
تو ٹھاہر ہے کہ مجرموں کی تعداد اور صحتی سب سے گی اور یہ کوڑا کھوں کو دُنڈل روپے کا حسنہ پر کرنا پڑے گا
اس کے علاوہ میں آپ کی توجہ اس امر کی صرف ادا تباہوں کو ہبہ ملکوں میں دیتے تا عدہ ہے کہ اگر کسی
خاندان کے سرپرست کو سزا پہنچاتی ہے تو اس کے پیمانہ گاہن تین پورشیں کی ذمہ اور حکومت پر عائد پہنچاتی
ہے۔ یورپ چہارہاں ہر بیکار کو جیل بھیجنے والا اپنی مرضی سکنکان میں ہے۔
گاہوں اسی مکان میں ہے جہاں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ہے گا۔ ابستہ اس قیدی کو مختلف خیروں
خانوں میں پھیجا جا سکتا ہے۔ یہیں قیدی کے پیمانہ گاہن کو اپنے خاندان سے جدا نہیں کیا جاتا ہے ان کا انھما
ارکھا پڑتا ہے کہ اس کی سرپرستی سے خود مرنے کے بعد پیمانہ گاہن بگزندہ جائیں۔ مولا افلاق نہ ہو جائیں اللہ جبسم
ثیرن جوایں، ہمیں کے چارے ملک میں پھیجا جائیں نہیں ہے کہ ہم غریب قیدیوں کے پیمانہ گاہن کو سپورٹ
کریں۔ اور انکی پورشیں کا انتظام کریں۔ یہیں اتنا تو ہو سکتا ہے کہ ان کی سزاویں میں بھومنڈک نہیں کریں اتنا تو
ہو سکتا ہے کہ ہم غریب آدمی کو سزا ایشے کے ساتھ ہبھال بھیجیں اور جہاں تک بھوکن پر کے اس کا علاج کرائیں۔ اتنا تو
وائخ چکا ہے اس ملک میں انگریزوں کے تھیں۔ اور وہ جیسی کیمپیاں و تجویبات پر قبیل سزاویں پر قبیل جو بھی کام آپ
کریں گے جو بھی قانونی آپ بنائیں گے اس میں تو اور کوئی ہمزینہ ہوتی ہوئے کے کیوں نہ آئتے سال کی سزا مارموں ہم آئتے نہیں ہوئے
اہ کا نیجہ ہمارے ساتھ ہے ان سزاویں سے کم از کم اصلاح نہ ہوئی۔ ہم اسے ہو سکتی ہے اسے نہ ہے اسے نہ ہے
ہوگی۔ پاکستان بننے کے بعد آپ لوگوں نے پڑپی لی ہوئی تھی۔ ہماری جیلیں عام معافی بعد amnesty کے ساتھ سے کم اندر کجا روندھ خالی ہو چکی ہیں
بھروسہ اور پڑپی لیتی پڑپی تھی۔ ہماری جیلیں عام معافی بعد amnesty کے ساتھ سے کم اندر کجا روندھ خالی ہو چکی ہیں
پاکستان بیض کے نور، ایک سال بعد میں اور ہمارے شہزادہ عبدالعزیز خان ہری پور جیل بیسجھے گئے اس وقت
وہاں صرف سارے تھے تھیں سو قیدی تھے جن میں سے دو سو تیس سیاسی اور بانی خلافی جرم تھے۔ یہ ۱۹۶۸ء
کی بات ہے ۱۹۶۸ء میں جیب ہم دہان سے رہا ہوئے تو اس وقت اس کی آیلوی ۱۰۰،۰۰۰ اقتی جسی میں
خلافی عجیب تھے اس کے بعد دلتا فوت۔ مرقد پر وہ ہماری حکومت معافی کے نام پر قیدیوں کو رہا کری رہی۔
اس طرح جیل خانے فالی ہوتے رہے اور پھر جھوٹے سہی میں نے سنایا ہے کہ آجکلی یہ حالت ہے کہ انگریزی

خدمت میں جو کو ملکیاں ایک آدمی کے لئے بنائی تھیں اور جس کی مباینی پڑھاتی اور اونچائی ۱۲۸۸ء میں ہوتی تھی اور ترسیں میں صرف ایک آدمی رکھتا تھا۔ آج تک اس میں چار آدمی رکھتا تھا یہاں اور پھر بھی جیلوں میں گنجائش نہیں ہے۔ اگر اس طرح سزاویں کا سلسہ جاری رہا۔ افغان اس طرح جیلوں کی آبادی آپ پڑھاتے رہے تو پھر آپ کو درود نہیں۔ بلکہ اربوں روپے نئی جیلوں کے بنتے پر فرش کرنے پڑیں گے جفاں سازی میں یہ سماں آپ کو درود نہیں۔ اس سلسلے میں اس ایوان کی توجہ اس آہم سلسلہ کی طرف mendm کے ذریعے دلاتا ہے۔ جیل کی سزا یعنی کم سے کم ہر فی چار ہیں۔ انگلینڈ کے لوگ ان سزاویں سنتے ہیں آگے ہیں حال ہی میں انہوں نے ایک قانون بنایا ہے جس کے تحت سزا پانے والے تیہیوں سے سابق کام بے خاتم ہے ہیں۔ انہوں نے تین ہیں پہلی تیرہ ایک ملزم کو سزا دی کہ تم چار ہفتے تک سڑکوں کی صفائی کرو۔ اور اسی قسم کے دوسرے کام کر دو یہ ایک خال چار سے سلمنہ ہے ادا آئندہ بھی اسی قسم کی کامیں ہمارے سامنے پیش ہیں جو ہمیں بتا دے اس کی وجہ کہ سزا یعنی کم ہوں۔ دوسرا یہ بات اس میں فائدہ کی چیز یہ ہوں اور رکھنا چاہتا ہوں کہ اگر حکومت منظور کرے۔ کہ اس آدمی سے جو بیان ہے اور یہ لوگ استعمال کرتا ہے اس سے کام بیجا جاتے اس کی سزا اخیروط ہے۔ مگر وہ اس آدمی کی نشاندہی کر دے جس سے اس نئے لوگ خریدنے ہے جس دکاندار نے ہے کافی کرنے کے سے اُسے اور اس جیسے سینکڑوں آدمیوں کو تباہ کرنے کے لئے یہ سامان رکھاتے ہے۔ وہ بہت بڑا جرم ہے۔ اگر پہاڑ آدمی اس کی نشاندہی کر دے تو اس کی سزا اسحاق کر دی جائے یہ اصول ہے اور اسی اخنوں کے حصوں کے لئے یہیں نے یہ قسم آپ کے سامنے پیش کی ہے آپ اسے اسی شکل میں منظور کریں یا اس کی شکل بدالوں بہر حال یہ نہیں ہونا چاہیے جو اس وقت ہے۔ کم از کم ایک سال سزا ہر اس آدمی کو جو نئے میں پایا جائے غرب ایک پھٹکا ہے۔ تو براں۔ عالم۔ جاہل۔ سیم کو ایک ہی سزا اور وہ بھی لازمی۔ بیرے خیال میں یہ بہت زیادہ ہے۔ اس نئے میں نے کہا کہ ایک نت پتی یعنی کو اس میں سے نکال دیا جائے۔

وزیر صحت

ہمارے نے مالک پسید اکریئے ہیں، اس کی بہسیاد اس کا سرچھپہ وہی وہدہ بمالک ہیں جو کہ خان صاحب
نہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک گز ارشاد کروں گا کہ اسلام میں حیثیت کچوری کے نئے نئے کی سزا فتحی
چودہاں درک تکمیل ہے۔ ہر ساری امور کا اپنا ایک تفاصیل نامہ تھا ہے جس طرح ہمارے معاشی حالات
تبديل ہوتے رہتے ہیں جس طرح ہمارے معاشرہ میں مختلف چیزوں میں پیدا ہوتی ہیں جس طرح ہماری
سو سائنسیں برائیاں پسیدا ہمہ تی لیجھیں ہیں۔ اسی طرح سزاوں میں تبدیلیاں بھی ہوتی رہتی ہیں تو گوں کو اسی طرح
کی سزا میں اور اسی طرح کی سبست ایسی ملتی رہتی ہیں اس کے لئے اسی کی طرح کی سزا میں رکھی جاتی ہیں اور
اس کے لئے اسی طرح کے قوانین بنائے جاتے ہیں اگر آپ پر یعنی مالک کا سزا زندہ اپنے مالک کے معاشرہ کرنے کے
تو آپ دیکھیں گے کہ یہاں کی ایسی چیزیں نہیں ہیں جو ان مالکوں میں ہیں۔ خال کے طور پر ہم معاشرہ تی
اہم اخلاقی طور پر اور دیگر لحاظ سے تعلیمی طفاظ سے اس طرح کا گل نہیں ہیں جو دہاں بستے ہیں اور آباد ہیں بھیں
اپنے مجھوں کے لئے پہنچنے والوں کے متعلق سزا میں بخوبی کرنی پڑتی ہیں اور ہم اپنے معاشرہ تی حالات اور
ماں والوں کے مطابق قوانین بنائے ہوتے ہیں تو اس سے لے ہم نے جو سزا اس میں بخوبی کی ہے وہ کم از کم ایک ماں
اور زندہ یادہ سے نیادہ پہلا سال ہے۔ یہ سزا نامیت معقول ہے جبکہ آپ یہاں کے گوں کو مناسب سزا لیں
دیں گے۔ معاشرہ کی پوأیاں دور نہیں ہوں گی۔ حشر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب میں مصلحتی چوری کے
لئے بیرون روانے سے زیادہ ہونا تھا کافی کی سزا کر کر دی تھی۔ تو اس وقت وہیں نے اس ماں اور
الذاذ ہمیں حالات کا بخوبی کیا تھا جو دہاں پر موجود تھے اور ان ہی ذہنی حالات کے مطابق یہ سزا مقرر کر دی
تمحی اس سزا کا اتنا اثر مرا کچوریاں بنتے ہو گئیں۔

خاب والا۔ یہ بڑی معمول بخوبی ہے کہ ایسے مردیوں کو سپتلوں میں داخل کیا جائے اسداں کیلئے
معاشرتی یا اس قسم کے دوسرے اصلاحی مرکز قائم کے بجا میں تاکہ یہ لوگ دہاں جائیں اور کام کریں۔ لیکن اس بخوبی
کا دوسرا پہلو بھی ہے اگر آپ ان لوگوں کو ان انشاد کو، چوراٹ جسپری۔ یعنی یا اس قسم کی دسری
بخوبی کے عادی ہیں ان جگہیں میں ہیں جس کے تدوہاں کی بھی وہی حالت پہنچائے گی جو آج آپ جیلی خانوں میں
وہ بھی ہے ہیں۔ یہ ماننا پوں کے دہاں یہ چیزیں ہیں اور بہت زیادہ ہو رہی ہیں۔ لیکن یہیں سمجھتا ہوں
کہ جن جگہوں کو ہمارے محترم خان معاشر شناختے یا میتم خاتے کہہ ہے یہیں اگر آپ ان کو دہاں بھی پہنچ دیں گے
اصلان کو سنگین سزا میں نہ دیں گے۔ تو دہاں بھی ان کی بھی حالت ہو گی جناب یہ سزا کم سے کم ہے جو ہمارے

آدمی کے لئے مقرر کر لیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے کے کوئی چیز دیکھ کھا رہی ہے اور اس کاٹ پڑے آپ کو نہ کسی گلیوں میں کر سکتے ہیں اگر دوز نہ ہو تو سختے ہیں اس میں خود رہ آپ۔ ایک یہ سی مجہنیں گے دیکھ آدمی سروک پر یہ برشا پڑا بایا گیا۔ جو راکٹ کھانے پر تھا اسے ہمچنان پہنچا گیا۔ جہاں اس نے دم تو زیبیا سب سے پڑی مسیبت یہ ہے کہ یہ عادت غریب طبقے میں ہے۔ امیر لوگ۔ سرمایہ دار لوگ تو مشرب کی پریشانی سے خوبید کر گردارہ گریتے ہیں لیکن یہ لوگ شراب تو نہیں سنرید سکتے ہیں یہ راکٹ کے معتقد ہیں اور دوچار نہیں راکٹ سنرید تے ہیں۔ جس سچھینہ د چار دن بھروسہ حاصل ہوتا ہے۔ پھر ان بس ایک ہے تیزی سی پیدا ہوتی ہے۔ تیج یہ ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ ان کے اعفار اتنے منظم اور پریشان ہو جاتے ہیں کہ وہ تختہ فرزد ری کے قابل نہیں رہتے اور کوئی کام نہیں کر سکتے۔

میں نے خود ایک ایسا شخص دیکھا ہے۔ وہ غافل سیرے پاس آیا۔ اور کہا کہ مجھے کوئی کام نہ ہے۔ وہ کوئی کا باشندہ ہے۔ اور کبھی شیخان کا رہنے والا ہے۔ اس کی آنکھوں سے ہمایوں ہوہ رہا تھا ہاتھ پا دی اس کے کانپتے ہے تھے اور وہ راکٹ کا نئے میں است تھا۔ میں نے کہا کہ صبیح قم کے کام ہو سکتے ہو۔ تو اس نے کہا کہیں جو کام رہا ہوں تو میں نے اس سے کہا۔ کم بہت یہ راکٹ مت کھاؤ، اس سے تمہاری یہ حالت بن گئی ہے، اس سے چوری ہے۔ تو گزارش یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آدمی اتنا ناکام ہو جائے گی۔ اور اس کی مار پیٹ سے ان کو نیتیں حل جائے گی۔

میرا خیال ہے بلکہ مجھے یقین ہے کہ جو سزا اس کے لئے بجوری کیجی ہے وہ کم تر کہیے اگر ممکن ہے ہیں اور بوجھستان میں اس لعنت اور اس دبار کو روکیں۔ اور اس کو خستم کریں تو جو سزا بجوری کی جائی ہے اس سے کوڑکھنا نہیت فرزد ری ہے۔

Mr. Speaker: Clause under consideration, amendment moved is

That the words "or consumes" be omitted

The motion was lost.

Mr Speaker: The question is -

That Clause 5 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 6

Mr Speaker: The question is -

That Clause 6 stands part of the Bill.

The motion was carried

CLAUSE 7

Mr. Speaker: The question is :

That Clause 7 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 8

Mr. Speaker: The question is -

That Clause 8 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 9

Mr. Speaker: The question is -

That Clause 9 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 10

Mr. Speaker: The question is :

Mr Speaker : That Clause 10 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 11

Mr. Speaker : The question is -

That Clause 11 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 12

Mr. Speaker : The question is -

That Clause 12 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 13

Mr. Speaker : The question is -

That Clause 13 stands part of the Bill.

The motion was carried.

CLAUSE 14

Mr. Speaker : The question is -

That Clause 14 stands part of the Bill.

The motion was carried.

PREAMBLE

Mr Speaker : The question is -

M

That the Preamble be the Preamble of the Bill

The motion was carried

SHORT TITLE

Mr. Speaker Clause I-Short Title. There is no amendment Minister for Health to move his amendment

Minister for Health Sir I beg to move :-

That in Clause I (1) for the figure "1972" the figure "1973" be substituted.

Mr. Speaker: Amendment moved : The question is

That in Clause I (1) for the figure "1972" the figure "1973" be substituted.

The motion was carried.

Mr. Speaker Now the question is -

That the Short Title as amended be the Short Title of the Bill.

The motion was carried.

Minister for Health: Sir, I beg to move .

That the Baluchistan Control on Possession and Consumption of Drugs Bill, 1972. as amended be passed

Mr. Speaker: Motion moved is

That the Baluchistar Control on Possession and Consumption of Drug Bill, 1972. as amended be passed

Leader of the Opposition: Sir, I oppose

یہ اس بل کی اس نے مخالفت نہیں کرتا کہ بلوچستان کے لوگ اس بیانی سے بخوبی نہ پاسکیں۔ بلکہ اس بل کی اس مخالفت کرتا ہوں کہ اس بل میں صرف سزا میں مستدر کی گئی ہے۔ جبکہ اس بل کا مقصد صلاح برنا پا ہیئے تھا اور کاموٹ پوناچا ہیئے تھا سیکی اس بل میں اس چیز نہ کروئی کہ نہیں شہرے کسی بھی سماشترے میں کسی برائی کو بخوبی کر دے

عکوماً تین نقدم ہوتے ہیں پہلا قدم برداشت ہے prevention یعنی اس کو روکا جائے تاکہ برائی پیمائی نہ ہو۔ اس کے بعد دوسرا قدم ہوتا ہے reform کایئنی سوسائٹی میں صلاح کی جاتی ہے تاکہ صلاح کے ذریعے جو حقوقی بہت بارائی ہے وس کو روکا جائے۔ اس کے بعد سرتی ہے سزا۔ میں سختا ہوں کہ جو لوگ اس ڈرگ کو استعمال کرتے ہیں وہ کچھ کے استعمال کے بعد اس طرح بیمار ہو جاتے ہیں کہ اگر وہ اس ڈرگ کو استعمال نہ کریں تو ان کا دل و دماغ بالکل کام نہیں کرتا اور بعض اوقات ان کی جان بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے اس نے صفر دری ہے کہ سب سے پہلے اس پیسند کو روکیں۔ اور اس پیسند کی روک تھام اس طرح ہو سکتی ہے کہ جو لوگ اس ڈرگ کی تجارت کرتے ہیں جو لوگ اس سے تاجروں کا تھے ہیں۔ جو بے گناہ اور معصوم لوگوں کو اس میں مبتلا کرتے ہیں ان کو سخت سخت سترادی جائیں اور جو لوگ اس عدالت میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو ایک بیماری ہے ان کا غالباً جو نہ چاہیے۔ انکی reform ہمیں چاہیے۔ ان کے لئے ایسا بندوبست ہونا چاہیے تاکہ وہ پرستشہری بن کر نیچیں خواہ رہ دیا جائے اس سے ریتیں نہ ہوں۔ کسی حرم کی روک تھام کے لئے ستراءپی صفر دری نہیں برقی عفاف کا مطلب ہر فرستہ دینا ہی نہیں ہوتا۔ میں سختا ہوں کہ اس بیل سے حکومت کا مقعدہ یہ ہے کہچھ vacancies جیلوں میں پرمان کو پہ کیں جائے، میکھیں سختا ہوں کہ یقیناً ایسا نہیں ہے کہ اگر اس بیل کو تو اس بیلے اور چانگی میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے نئے آپ نے جس کی پیدا کی ہے اس کے علاوہ اس بیل میں سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ اس میں کم عمر لوگوں کا ذکر ہی نہیں ہے۔

چال میں سختا ہوں یہ بیماری عکوماً کم عمر لوگوں سے شروع ہوتی ہے۔ اسکو لوں اور کاچوں سے یہ بیماری شروع ہوتی ہے کم از کم امریکہ اور یورپ میں تو ایسا ہی ہے ہمارے یہاں یہ بیماری بیوں اور ڈرگوں دیغروں کے کلیں سے بھی شروع ہوتی ہے۔ وہ دن رات کام کرنے میں اور جب تھک جاتے ہیں تو کوئی دوست کہتا ہے کہ یہ چیز اچھی ہے؟ اس کے کھانے سے سکون مل جائے گا۔ اس میں کم عمر لوگوں کا ذکر ہی نہیں ہے۔ اگر آپ نے کم عمر لوگوں کو پکڑا۔ تو کیا آپ ان کو بھی جیلوں میں ڈالیں گے۔ تو کیا ان کی صلاح کے لئے کوئی معمولی بخوبی پیش کرنا آپ کافر نہیں ہے میں سختا ہوں کہ اگر آپ کم عمر لوگوں کو سزا دیں دیں گے اور ان کے جیلوں میں ڈالیں گے تو جب بھی وہ جیلوں سے باہر نکلیں گے تو وہ سوسائٹی کے لئے ایسے صفر شہادت ہوں گے کہ آپ کو پھر ان سے جیلوں بھوٹی پڑیں گی اس طبق بیل میں اس اہم خامی کے سو سائچی پر بہت بڑے ہڑات مرتب ہوں گے میرے خیال میں اگر کوئی نہیں دی جائیں جو جائز اور ناجائز منافع کمانے کے لئے یہ کاروبار

کرتے ہیں اس چینز کو بالکل بند کیا جاتے۔ دکانوں پر یہ ڈرگ فروخت نہیں ہر فی چاہیئے۔ اگر اس کی صورت پر تویں بھتائیں کہ حکومت کے ہپتاں میاں قسم کی دوسری جگہوں سے فراہم ہونی چاہیئے اگر کوئی ایسا میری ہے جس کے لئے اس قسم کی دو اصراری ہے۔ تو اس کے لئے ذاکرتوں کا ایک درجہ بیٹھے اور وہ یہ طے کو لے کر ہے یا یہ ڈرگ اس کے لئے سہزادری ہے۔ اگر وہ طے کر لے تو یہیک ہے۔ اس کو یہ ڈرگ صورت دی جائے دوکانوں پر خام فروخت بالکل بند ہونی چاہیئے۔ میں بھتائیں کہ آپ کا یہ بل مکمل نہیں ہے اس میں خاصیاں ہیں اسے جلدی میں بنایا گیا ہے۔ یہ تو مکہ سماں کی طرف سے بھی اسی طرح کامیابی پیش کیا جا رہا تھا۔ تو یہ رے دستوں نے خیال کیا کہ کیوں ہر زیب اختلاف کو موقع دیں اس بات کے لئے کہا کہ ان کی طرف سے بھی اچھے کام ہوتے ہیں۔ تو اگر ان طرف سے بھی اس شکل میں بل اتنا جیسا کہ حکومت نے پیش کیا ہے تو یقیناً ہم اس میں تو میں ویٹی کرتے اور ان چینز ویں کی مخالفت کرتے۔ مجھے ایسید ہے کہ آپ یہری ان چینز تجارتیں کو جو میں نے پیش کی ہیں قبول کر لیں گے اور ایک اور بل لائیں گے جو ہر لحاظ سے مکمل ہو گا جس میں تو اکثر لوگوں کا بھی حوالہ ہو گا۔ اور جب میں ان لوگوں کی اصلاح اور اس بیماری کی روک تھام پر زیاد تو جب دی جائے گی۔

میاں سیف الدین خاں پر اپنے اجنبی پسیکر میں اس پل کی اصولوں کی بُشیا و پُرخافت نہیں کہنا ہے بل کہ راکٹ کے سلسلے میں سب سے پہلے میں نے ہی بل ایوان کے سامنے پیش کیا تھا۔ یہ طرف میں خوش ہیں کہ ہماری حکومت یہ بل ایوان میں اس نے کافی ہے تاکہ راکٹ کی لعنت صور بر جو ہپتاں نے ختم کی جائے۔ اگر دوسری طرف کے الجے افسوس ہے کہ یہ credit جو کوئی چھڈنے چاہیئے تھا۔ حکومت نے اپنے لئے لینے کی کوشش کی ہے اور اتنا بھی نہیں کہا کہ سف الدین شاہ باش۔

مسٹر اپنے پسیکر مگر اپنے کی اسلامی شاہباش سے ہوتی ہے تو ابھی دلوں نے غمیتے ہیں۔

میراحمد نواز خاں بھٹی امر زا پسیکر۔ اگر ہم سب ان کو شاہباش وے دیں اور یہ پڑھ جائیں جائیں۔ تو یہ سب سے اچھی ذات ہو گی۔ آپ کو شاہباش ہے آپ بیٹھ جائیں

(تفہیم)

Mr. Speaker order order please.

میاں سیف اللہ خاتون پر اچھا جنگ آپسیکر میں اس الٹان کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ کم از کم بخے خلباسخ تو مل گئی ہے۔ یہ راکٹ کا جو معاملہ ہے جبیکارے ہمارے وڈیو میرگل خان غیر صاحب نے بتایا اور جیسیکہ تمام لمحہ دی نے جو سس کیا ہے کہ بلچتران ایک انٹر شیفل روٹ پر جسے اور زیارہ تریپی (Hippies) گھیریں جا لک اور امریکے سے آتے ہیں اور سندھستان کے راستے نیپال ہاتے ہیں بلچتران سڑک گردتے ہیں۔ پہلے وہ زاہد ان اور کوڑٹ کے راستے سے کابل جاتے تھے اب ایکا اور روٹ مشہد کا محل گیا ہے جس کی وجہ سے زیادہ تر یہی اس راستے سے جاتے ہیں۔ وہاں جب برقراری ہوتی ہے چیز کہ آج محل ہے گودہ کوئٹہ کی طرف رجوع کرتے ہیں یہ یہی ہر قسم کی پُری عادتوں میں مبندا ہوتے ہیں وہ مذہ صرف راکٹ کھاتے ہیں حسپرس چلتے ہیں، ہبگ گھلاتے ہیں۔ بلکہ اس قسم کی دوسری چیزوں کھانے کے بھی عادی ہوتے ہیں جب وہ ہمارے ملک میں داخل ہوتے ہیں تو وہ ان چیزوں کو حاصل کرنےکی کوشش کرتے ہیں اور ساقہ ہی ساختہ وہ اس پیاری کو یہاں پر بھی پھیلاتے ہیں۔

بہاں تک ہبینگ اور حسپرس کا قلق ہے میرا ضیال ہے کہ ان کا استعمال ہمیں کوئی بھی نہیں سکھا سکت ان چیزوں کا استعمال ہماری بہت پرانی عادات میں شامل ہے۔ مگر ایں ڈی اور ایں ۱۰ یہیں۔ فی بھی چیزوں کا استعمال ہمارے صوبہ میں کبھی نہیں تھا جب سے یہیں یہاں آتے ہیں۔ انہوں نے ان چیزوں کی عادات میں یہاں کے لوگوں کو سبقتاً کر دیا ہے چارے نوجوان اس کا استعمال کرتے ہیں وہ اس کو فیشن سمجھتے ہیں۔ تجھ محل کے اخباروں اور میگزین میں، اس کا بہت ذکر آتا ہے اس کا استعمال بہت بڑا فیشن بن گیا ہے یورپ، انگلینڈ اور امریکہ میں بڑے بڑے لوگ اس کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کی دیکھا دیکھی اس کا شوق یہاں پر بھی سپید امہتا ہا رہا ہے ہم یورپ کی اچھی چیزوں کو تو اپناز سکے۔ ان کے اچھے اصولوں کو تو اپناز کے لیکن ان کی بڑا یوں کو اپنانے میں بڑے آگے آگے ہیں تو کم از کم عوام کے خانہزے جو اس محسنرز ایوان میں موجود ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ اسی بیماری کی روک تھام کا مناسب بندو بست کریں۔ جناب آپسیکر! اس بل کے پاس ہو جانتے کے بعد حکمت پر یہ ذمہ داری خائد ہو گی کوہ دیکھے کہ ایں۔ ایں، ڈی اور ایں فی بھی چیزوں کی گیجھ طور پر

وکا دش پر کے بھیں ڈرگ اپنے پکڑ رہے تھے جب اس نے اپنے سید سے
محترم خان عبید الحمد خان اچھنگی نے اپنے بھروسے کی بہت اپنے بتایا ہے کیونکہ انہوں نے زندگی کا کافی خاص جیسی
میں کامیاب ہے انہوں نے خود تو پہچھا کی تھی اس تعالیٰ نہیں تھیں۔ مگر انہوں نے دیکھا ہے کہ ہر جملے میں ایسا
چیزیں پاسانی ملتی ہیں جیسیں ایسا نہ ہو کہ ہم استعمال کرنے والوں کو پکڑ دیں۔ ان کو ایک سال کی سزا دیں اور
جب وہ جیل میں جائیں تو وہاں پر ان کو پاکانی دہی چھیزیں میں جن کے استعمال پر ان کو سزا دی جائی ہے
اگر ایسا ہوا تو ان کی قادت کبھی ختم نہ ہوگی۔ جناب اپنیکر! ان چھیزوں کے ساتھ صاف یہ پہت ہزادہ رہی ہے
کہ جو شخص ان چھیزوں کو نیچتے یا لاتے ہیں ان کے غلط بھی سخت کار رہا کی جائے۔ ہمارے میڈیل
پریکٹشراں اور ہمارے داکٹر ہماری سوسائٹی کے بڑے برٹے مہر زدگی ہیں ان میں بڑے اپنے
اپنے ہو گئے ہیں۔ مگر ان داکٹروں میں کچھ غلط قسم کے لوگ بھی ہیں جو کہ جھوٹے سریغیت دیتے ہیں۔ اسی
چھیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہی نہ ایک ترمیم ہیئت کی تھی کہ "کولن" کے بعد یہ چھیز لاکی جائے کہ ہر داکٹر جو کسی
مریض کو prescription دے وہ اپنے پاس اس کا کمل ریکارڈ رکھے تاکہ ہمارے ڈرگ اس پکڑ اور گورنمنٹ
کے جواب اسے پیش دے اس کی انسپکشن کر سکیں۔ تحقیقات کر سکیں۔ کہ کتنی گویاں بلوچستان میں آئیں کتنی
prescription کے ذریعے دی گئیں۔ اور کتنی برقیا رہ گئی ہیں۔ اس پریم کو مد نظر رکھنی پڑے گی۔ ہم یہ نہیں
کہ سکتے کہ علاج کی دو ایسوں کو روک دیں گے لیکن ہم یہ کہ سکتے ہیں کہ ان کا غلط استعمال روک دیں جناب اپنیکر!
اب یہ بل تقریباً پاس ہو گیا ہے اور یہی امید رکھتا ہے کہ جنپر لوگ جو انہیں استعمال کرتے ہیں پکڑ جائیں گے،
تو ان کے ذریعے ہماری حکومت یہ تحقیقات کو گلی کہ دو کوں لوگ ہیں جو ان لوگوں کو پہچھیزی ہمیا کرتے ہیں۔ ہمیا
کر سئے والا زیادہ گنہگار ہے اس کو برشبت اس شفعت کے جو استعمال کرتا ہے۔ زیادہ مہر اعلیٰ چھیزیں۔ کیونکہ جو استعمال کر رہا
وہ ذہنی طور پر بیمار رہتا ہے خود ریں دہ شو قیہ کھاتا ہے فیش کے طور پر کھاتا ہے۔ گریجوں میں جب وہ
عافی ہو جاتا ہے۔ تو وہ ایک بیماری میں بستا ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس بیماری سے ہٹ نہیں سکتا۔
دوسری بات یہ ہے کہ جب ایسے لوگوں کو جیل بھیجا جائے۔ تو اس بات کا بھیال رکھا جائے کہ ان کو دوسرے
اخلاقی ملزموں کے ساتھ نہ رکھا جائے ورنہ ان کو اور فیسا ریاں لوگ جائیں گے۔
وہ اخلاقی بیماریاں لوگ جائیں گی جو حکومت کا یہ فرض ہو گا کہ وہ سیکھے کہ ان کا صحیح ملکی کیا جائے۔ کسی داکٹر
کا استعمال کیا جائے تاکہ ایسے لوگوں کی مناسب نگہداشت کی جائے۔ مجھے امید ہے کہ جیسے ہی یہ بل پاس

مہما بکافی لوگ پکڑے جائیں گے۔ کافی cases علاقوں کے سامنے آئیں گے اور کافی لوگوں کو سزا اپنے جائیں گی جب ایسی صورت مہرگی تو ہیں ساتھ اقتدیت مہلیت کا انتظام کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ ملک مہلیت وہاں پر کوئی داکٹر مقرر نہ ہے۔ جو کہ ایسی بیماریوں سے لوگوں کو سنجات دلاتے ہیں۔ یہ بھی ہیں دیکھنا ہو گا کہ جو لوگ ایک سال یا چھوٹے ہیں یا جتنی بھی قید ان کو ملے گی۔ جیل کاٹ کردا پس آئیں وہ دوبارہ اس بیماری میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ میں نے اپنے خیالات ایوں کے سامنے پیش کر دیتے ہیں اور امید ہے کہ حکومت ان تمام تینوں کا خیال رکھے گی اور ایسے انتظام کرے گی کہ جس سے یہ سخت بیماریوں سے مکمل طور پر بچتی ہو جائے شکریہ۔

میرگل خال خصیمہ

جانب والا بمحض اس سلسلے میں زیادہ نہیں کہنا پڑے۔ صرف دو باتیں ہیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں بار بار کہا گیا ہے کہ اس میں جو یون کی گئی ہے کہ صرف دو افراد جو اس کا استعمال کرتے ہیں۔ ان کو سزا دی جائے۔ اور وہ لوگ جو اسے بخچتے ہیں۔ یا رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں کوئی سزا نہیں ہے۔ یا کم ہے۔ اس سلسلے میں گز ارش ہے کہ اس بیل کی کلازم سب کلاز (۱) میں یہ رکھ گیا ہے کہ کوئی شخص یہ درگ اپنے پاس نہیں رکھ سکے گا۔ اور جو شخص کلاز۔ (۲) کی خلاف درزی کرے گا اندھیہ اور یہ اپنے پاس رکھے گا یا استعمال کرے گا اسے کم از کم ایک سال اور زیادہ ۴۰ سال تک قید سخت کی سزا دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک پھر ارادہ پنچتے تک جرمانہ ہو گا۔ یعنی جو آدمی اپنے پاس رکھے گا پھر وہ بخچنے کی غرض سے کیجیے گا یا اپنے استعمال کرنے کی غرض سے کیجیے گا وہ اس سزا کا مستوجب ہے، اسکے علاوہ جو شخص مسخنے لگا۔ مگر وہ جگہ کشتنی۔ یا گاڑی میں کسی ایسے شخص کو یہ مسخنے اور یہ استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔ اس کو بھی کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ ۴۰ سال کی سزا ادا کیا ہے اسکے بعد مارکی سزا دی جائیگی۔ یعنی یہ سان تک کہ اگر کوئی شخص کسی کے گھر یا موڑ میں بیٹھ کر استعمال کرے یا کسی کی کشتنی میں بیٹھ کر استعمال کرے تو وہ بھی اسی طرح سزا کا مستوجب ہو گا۔ جس طرح کہ اس کو پہنچنے والا یا استعمال کرنے والا ہو گا۔ جناب والا! اسکی میں کوئی خامی نہیں ہو گئی ہے کہ جس پر یہ کہا جائے کہ اسے منظور نہ کیا ہیلے ہیں میاں صادر کا شکر ہوں اور پھر ان کا شکر یا اوکر تاہم کو ڈھینے ہے۔ میکن اس بیل میں ایسی کمی خاپیاں تھیں اگر اس بیل میں خامیاں نہ ہوتیں اور میاں صاعب اس بیل کو پیش کرنے سے پہلے ہیں دکھائیتے اور اپنے دکیلوں اور پیشروں سے مشورہ کر لیتے تو ہمیں ان کے پہلے کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ میکن چونکہ انہوں نے ایسا نہیں کیا اور اس بیل میں بہت ساری خاپیاں تھیں اس

وجہ سے ہم نے ان کے بیل کی خلافت کی اور دوپہر پاس نہ پور سکا۔ ایک اور بیات جس کی طرف حزبِ اختلاف کے بغیر ان نے حکومت کی تو پہنچ دی کرائی ہے یہ ہے کہ اسے زیادہ تر کم عمر لوگ استعمال کرتے ہیں اور ان کے سعے علیحدہ کوئی سر و تجیر نہیں کی گئی ہے کیا حکومت یہی سڑاکم عمر لوگوں کو بھی شے گی۔ تو اس سلطنت میں اُرشن ہے کہ کم عمر لوگوں کو بھی اپنی سزا دی جائے گی۔ میکن ان کے سعے علیحدہ جبل خانے موجود ہیں۔ جیسا کہ کراچی میں بورڈینگ چل چکا ہے۔ وہ وہاں رکھے جائیں گے۔ اور کوشش یہی ہو گئی کہ جو ہیں تک مکن ہو سکے اور حکومت یہی کوشش کرے گی کم عمر لوگوں میں بالخصوص سٹوڈنٹس میں دو قادات جو تجویز چھوٹے کارخانوں میں کام کرنے والے بچوں میں پھیل گئی ہیں وہ ان میں نہ پھیلیں۔ حکومت کی بیکاری کو کوشش ہو گئی کہ ان کو زیادہ سختی سے روکا جائے۔ کیونکہ آج کل یہ چیز عام طور پر اس طبقے میں چل رہی ہے اس کے سعے حکومت کے جتنے بھی ملک وسائل میں۔ وہ سببہ دئے کارہائے جائیں گے اور کوشش یہی کی جائے گی کہ جہاں تک ملکی پرسکے اپن کو روکا جائے اور قوم اور معاشرے کو اس صیبیت سے بچاتے دلائی جائے۔ مجھا مید ہے کہ اب اس بیل کے منظور کرنے میں کوئی جبل و جوت نہیں ہو گی۔

Mr. Speaker: The question is —

That the Baluchistan Control on Possession and Consumption of Drugs Bill, 1972, as amended be passed.

The motion was carried.

Mr. Speaker: As all the business in the agenda for this Session has been transacted, the House is adjourned sine die.

(وابستی کا اجلاس فیر متعینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا)

گوشوارہ رانہ

سوال نمبر (۳۶۵)

علاقہ مری کی ترقیاتی اسکیوں کی فہرست و ران سال ۱۹۶۲ء (نمبر رقم لاکھوں میں)

نمبر خار	اسکیم کا نام	لگاترے میں مخصوص شدہ رقم	دلا افسر	اسکیم پر تحریر کرنے والے افسر	دلا افسر	دلا افسر کی تحریر کرنے والے افسر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۷۰	۱۰.۷۰	۱۰.۷۰	۱۰.۷۰	۱۰.۷۰
۲	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۸۰	۸۰.۸۰	۸۰.۸۰	۸۰.۸۰	۸۰.۸۰
۳	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۴۲	۰.۴۲	۰.۴۲	۰.۴۲	۰.۴۲
۴	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱
۵	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱
۶	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۲۴	۰.۲۴	۰.۲۴	۰.۲۴	۰.۲۴
۷	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۰۴	۰.۰۴	۰.۰۴	۰.۰۴	۰.۰۴
۸	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵	۰.۰۵
۹	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸
۱۰	منڈائی آپاٹی اسکیم (دریافتی تجھی پر دادا، "زندگی برابر پکی")	۱۰.۴۰	۱۰.۴۰	۱۰.۴۰	۱۰.۴۰	۱۰.۴۰

مددات

روزگاری کا ایامی مددانی (۵۰۱۵) (۵۰.۰۰)
روزگاری کا ایامی مددانی (۵۰۰۵) (۵۰.۰۰)

(نماز) چهارمین تجربیه مبتداً (رکم ۰.۰۵)
 (نماز) خوب پیش از نمازی علاقه (رکم ۰.۰۶)

تالاب

(۱۴) کشندگانی تجسس کشندگانی (۰۵-۰۵)

الثالث

(آن) ۵۰ ارسپیوں کی خریداری (۰.۶۰)
 (آنما) تعمیر مسافر خانہ بمقام کا ہان (۰.۱۵)

٢٦

(نامہ) تیم بھارت پلاٹری سکول تپور (۵۰/۱۵)

(۱۵-شیرکت هنری) " " " (۶)

(۱۶) تعمیر کی عمارت بارے ڈسپنسری
بمقام گرنسنخا کوہاٹ (۵۰۱۵)

گوشوارہ رب
سوال نمبر (۲۶۶)

۱۹۷۲-۷۳ء کے دوران
علاقہ جاتی میں سکل کی جانے والی اسکیزوں کی فہرست (رقم لاکھوں روپیہ)

نمبر	سکم کا نام	کل لگتے ہیں تجویز کرنے والے آفیسر	شدہ رقم	لیے ہیں تجویز کرنے والے آفیسر	سکم تجویز کرنے والے آفیسر	کل لگتے ہیں تجویز کرنے والے آفیسر
<u>لشجیدہ کاری سماں</u>						
-۱	سورج آب پاشا سکم	۵.۰۰	۹.۲۰	۵.۰۰	۵.۰۰	۵.۰۰
-۲	نگ سیلا آب پاشا سکم	۵.۰۰	۷.۸۴	۵.۰۰	۵.۰۰	۵.۰۰
-۳	نیلگ بند کی تعمیر علاقہ جاتی	۰.۶۰	۰.۶۰	۰.۶۰	۰.۶۰	۰.۶۰
-۴	ڈیرہ گنجہ سر زمکانی ٹانگ	۰.۵۰	۰.۵۰	۰.۵۰	۰.۵۰	۰.۵۰
<u>لشجیدہ تعلیم</u>						
-۵	تئے پر اماری سکولوں کا قیام	۰.۰۸	۰.۰۸	۰.۰۸	۰.۰۸	۰.۰۸
-۶	سائنسی سامان کی خریداری بائے ڈل سکول	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱	۰.۰۱
<u>لشجیدہ صحافت</u>						
-۷	نگ سیلا چلا ڈگ کے مقامات پر دو ڈپشنروں کا قیام	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸	۰.۲۸
<u>لشجیدہ شہراہ</u>						
-۸	بیلیٹ ہڑوی نگ سیلا ڈگ	۱۰.۰۰	۴۰.۰۰	۱۰.۰۰	۱۰.۰۰	۱۰.۰۰

- ۴ - دہی ترتیباتی پروگرام ڈپٹی کمشنر بی ڈپٹی کمشنر بی ۰۰۸۸ ۰۰۸۸

شیعیہ اپیاشی

- ۱۔ چیلڈر غلامی پر بند کی تعمیر (۰۰۵۳)

۲۔ طعیانی کے پانی کو رکن کیلئے بندات کی تعمیر (۰۰۱۵)

۳۔ تاریل دکاٹم کے مقامات پر بندات کی تعمیر (۰۰۱۰)

۴۔ غنڈہ نالہ کی کھدائی و دیگر کام (۰۰۲۰)

شیرازی

- ۵۔ تعمیر کچی عمارت پر امیری سکول فلٹنگ سی (۵-۰۷-۰۵) قیلا بانج

-۶۔ تعمیر پر امیری سکول برائے طالبات (۵-۰۲-۶) بلقہ مسونی

-۷۔ تعمیر پر امیری سکول دبیروت سوئی (۵-۰۵-۳) تعمیر پر امیری سکول و مسافرخانہ (۵-۰۵)

-۸۔ حضرت پیر ذیرہ بگٹی تعمیر کچی عمارت برائے پر امیری سکول (۵-۰۴) شگ سیلانہ تحصیل ذیرہ بگٹی

-۹۔ تعمیر عمارت برائے پر امیری سکول باقر (۵-۰۲-۰۶) تحصیل ذیرہ بگٹی

Monthly Statement showing the Expenditure incurred on Speaker,
Baluchistan Provincial Assembly from May to November, 1972

Appendix 'C'

Month	Pay D.A.	D.A.	T.A.	Pay of Staff (One P.S. one J.C. one Driver and two peons.)	Telephone: Office. Rss:	Petrol Charges	Equipment Allowance	Total 10
18	1	3	4	5	6 7	8	9	
May, 1972	2806-45	128-90	251-00	805-76	326-99 350-07	132-00	1500-00	6301-17
June, 1972	3000-00	—	—	1113-56	133-09 218-67	315-50	—	4780-82
July, 1972	3000-00	—	—	1003-90	169-36 150-54	252-75	—	4576-55
August, 1972	3000-00	—	—	1290-31	86-77 108-43	375-70	—	4861-21
September, 1972	3000-00	—	—	1077-50	141-03 136-19	331-70	—	4686-42
October, 1972	2148-23	—	1395-50	1082-10	371-96 166-07	424-00	—	5597-86
November 1972	2148-23	—	622-00	1135-45	Bill not yet received.	394-25	—	4299-93
Total ...	19102-91	128-90	2268-50	7508-58	1129-20 1129-97	2225-90	1500-00	35103-96

**Monthly Statement showing the Expenditure incurred on Deputy Speaker,
Baluchistan Provincial Assembly, from MAY to NOVEMBER, 1972.**

Last Month Concurrent Date	Pay	House Rent	D. A.		T. A.		Telephone charges		TOTAL
			1.	2.	3.	4.	5.	6.	
May, 72.	1403.23	233.87	239.00	—	—	—	Bill not yet received	—	1876.10
June, 72.	1500.00	250.00	—	—	—	—	—	—	1750.00
July, 72.	1500.00	—	—	—	—	—	—	—	1500.00
August, 72	1500.00	—	—	—	—	—	—	—	1747.30
September, 72.	1500.00	—	—	—	—	—	—	—	1750.38
October, 72.	1500.00	—	—	—	—	—	—	—	12810.50
November, 72	1500.00	—	—	—	—	—	—	—	1500.00
80-50182	10403.23	483.87	239.00	1310.50	—	—	407.68	—	12934.28